جس وظیفہ میں یا محمد کے الفاظ ہوں، ان کو کیسے پڑھیں؟

مجیب: عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ

فتوی نمبر: WAT-1716

تاریخ اجراء: 17ذوالقعدۃالحرام1444ھ/06جون2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بعض درود شریف یا اذکار ایسے ہیں کہ ان میں یا محمد کے الفاظ لکھے ہوتے ہیں، کیا وہاں یا محمد پڑھ سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نعت وغیرہ کے اشعار یا کسی وظیفے یا درود وغیرہ میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو "یا محمد" کہہ کر پکارنے کی اجازت نہیں ہے۔ اگر کوئی ایسا شعر یا درود پاک ہو کہ جس میں نام نامی کے ساتھ ندا کے الفاظ ہوں، تو وہاں نامِ نامی ذکر کرنے کے بجائے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خوبصورت القابات کو ذکر کیا جائے مثلاً یا رسول اللہ، یا حبیب اللہ وغیرہ۔

کیونکہ حکم شرعی یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نام لے کر ندا کرنا یعنی یا محمد کہہ کر پکارنا، ناجائز ہے کہ قرآن پاک میں اس سے منع کیا گیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:﴿لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَیۡنَکُمۡ کَدُعَآءِ بَعۡضِکُمۡ بَعۡضًا﴾ترجمہ کنزالایمان: رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ ٹھہرا لو جیسا تم میں ایک دوسرے کو پکارتا ہے۔ (پارہ18، سورۃ النور، آیت63)

اس کا ایک معنیٰ یہ ہے کہ اے لوگو! میرے حبیب صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا نام لے کر نہ پکارو بلکہ تعظیم، تکریم، توقیر، نرم آواز کے ساتھ اور عاجزی وانکساری سے انہیں اس طرح کے الفاظ کے ساتھ پکارو: یا رسول اللہ، یا حبیب اللہ، یا نبی اللہ، یا امام المرسلین وغیرہ۔ (بیضاوی، النور، تحت الآیۃ: ۶۳، ۲۰۳/۴، خازن، النور، تحت الآیۃ: ۶۳، ۳۶۵/۳، صاوی، النور، تحت الآیۃ: ۶۳، ۱۴۲۱/۴، ملتقطاً)

اسی وجہ سے جب کسی دعا یا وظیفے وغیرہ میں نام نامی ندا کے ساتھ ہو تو علمائے کرام فرماتے ہیں کہ اسے القابات میں تبدیل کر دیا جائے۔

فتاوی رضویہ شریف میں ہے: ”علماء تصریح فرماتے ہیں: حضور اقدس صَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو نام لے کر ندا کرنی حرام ہے۔اور (یہ بات) واقعی محل انصاف ہے، جسے اس کا مالک و مولی تبارک و تعالی نام لے کر نہ پکارے (تو) غلام کی کیا مجال کہ (وہ) راہِ ادب سے تجاوز کرے، بلکہ امام زین الدین مراغی وغیرہ محققین نے فرمایا: اگر یہ لفظ کسی دعا میں وارد ہو جو خود نبی صَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے تعلیم فرمائی (ہو) جیسے دعائے ”یَا مُحَمَّدُ اِنِّی تَوَجَّہْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ“۔تاہم اس کی جگہ یَارَسُوْلَ اللّٰہ، یَانَبِیَّ اللّٰہ (کہنا) چاہیے، حالانکہ الفاظِ دعا میں حَتَّی الْوُسْعَ تغییر نہیں کی جاتی۔ یہ مسئلہ مہمہ (یعنی اہم ترین مسئلہ) جس سے اکثر اہل زمانہ غافل ہیں واجب الحفظ ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج30ص157تا158، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net